3 قیمتیں

3.1 گرانی کا عالمی منظر نامہ

مالی سال 10ء کی ابتدا سے عالمی معیشت میں سست رفتار بحالی دکھائی دے رہی ہے۔ اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم (او ای سی ڈی) نے توقع ظاہر کی ہے کہ 2010ء میں معتدل بحالی ہوگی۔[1] اہم بات یہ ہے کہ صارفین کا اعتماد بہتر ہونے کے بعد بیشتر ترقی یافتہ ملکوں میں ارزانی کی رفتار گھٹنا شروع ہوگئی ہے (دیکھئے جدول 3.1)۔

جدول 3.1: اہم معیشتوں میں گرانی (سال بسال)

ملک	نومبر 08ء	جولائی 09ء	نومبر 09ء
امریکہ*	1.1	-2.1	1.8
جاپان*	1.0	-2.2	-2.5
یورپ	2.1	-0.7	0.5
برطانیہ*	4.1	1.8	1.9
چین*	2.4	-1.8	0.6
سری لنکا	16.3	1.1	2.8
انڈونیشیا	11.7	2.7	2.4
بھارت*	10.4	11.9	11.5
پاکستان	**24.7**	**11.2**	**10.5**
تھائی لینڈ	2.2	-4.4	1.9
فلپائن	9.9	0.2	2.8
ویت نام	24.2	3.3	4.3
ملائیشیا*	5.7	-2.4	-1.6

ماخذ: بلومبرگ، آئی ایم ایف، عالمی بینک، او ای سی ڈی، اکنامسٹ اور مرکزی بینکوں کی ویب سائٹس

*اعداد و شمار اکتوبر 2009ء کے ہیں۔

عالمی معیشت میں بحالی کی علامات رواں مالی سال کے آغاز سے اجناس کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں سے بھی ظاہر ہیں (دیکھئے شکل 3.1)۔ اجناس کی پیش بندی سے بھی قیمتوں کے اوپر جانے کے رجحان کو تقویت ملی ہے۔

شکل 3.1: آئی ایم ایف کے قیمتوں کے اشاریے (سال بسال)

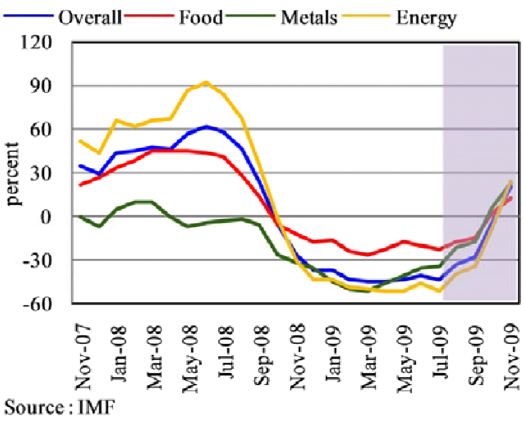

نرخوں میں اضافہ تمام اشیا کے گروپوں میں دیکھا گیا لیکن صنعتی دھاتوں کے شعبے میں یہ زیادہ نمایاں ہے۔ اس کا ممکنہ سبب یہ ہے کہ مختلف ممالک کی جانب سے اعلان کردہ مالیاتی تحرک کا بڑا حصہ انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے لیے مختص کیا گیا ہے جس سے دھاتوں کی طلب میں اضافہ ہوا ہوگا۔ امریکہ میں تقریباً صفر شرح سود کے ہمراہ ڈالر کی

---

1 او ای سی ڈی اکنامک آؤٹ لک نمبر 86، نومبر 2009ء۔

کمزوری سے بھی حالیہ مہینوں میں قیمتیں بڑھیں۔ نومبر 2009ء کے دوران دھاتوں کی قیمتوں میں 22.2 فیصد سال بسال اور 2.6 فیصد ماہ بہ ماہ نمو ہوئی (دیکھئے **جدول 3.2**)۔ یہ بات دلچسپ ہے کہ بیشتر صنعتی ممالک جیسے جاپان، چین، جرمنی اور برطانیہ میں صنعتی پیداوار کے ماہانہ اعداد و شمار مثبت ہونے کے بعد دھات کی قیمتیں بحال ہونے لگیں۔[2] قیمتی دھاتوں میں عالمی بازار میں سونے کی قیمت زیر بحث سہ ماہی کے دوران ریکارڈ بلندی پر پہنچ گئی کیونکہ کمزور ڈالر کی وجہ سے سونے کو محفوظ پایا گیا اور اس کی طلب میں اضافہ ہوگیا۔ مزید برآں حال ہی میں بعض مرکزی بینکوں نے اپنے ذخائر کی ہیئت ترکیبی تبدیل کرنے کے لیے سونا خریدنا شروع کر دیا۔

جدول 3.2: اہم اجناس کے اشاریے

گروپ	ماہ بہ ماہ تبدیلی			سال بسال تبدیلی			
	نومبر 08ء	جولائی 09ء	نومبر 09ء	جولائی 09ء	ستمبر 09ء	اکتوبر 09ء	نومبر 09ء
مجموعی	-17.5	-4.2	4.3	-44.6	-28.6	-4.7	20.4
غذا	-5.7	-3.5	3.1	-21.8	-12.9	4.4	14.1
دھاتیں	-11.7	3.1	2.6	-35.0	-17.8	5.2	22.3
توانائی	-22.4	-6.4	4.5	-51.9	-34.9	-8.3	23.5

ماخذ: آئی ایم ایف

دیگر اشیا کے گروپ میں رواں مالی سال کے دوران توانائی کے نرخ بحال ہونے لگے۔ اس کی وجوہات یہ ہیں: (الف) کم نرخوں پر رسد برقرار رہنے کے بارے میں تشویش میں اضافہ، (ب) اوپیک کی جانب سے پیداوار میں کٹوتی، نیز (ج) تیل کی طلب میں معتدل بحالی۔ امریکی ڈالر کی کمزوری بھی خام تیل کے نرخوں میں اضافے کا باعث بنی کیونکہ کمزور ڈالر پیداکنندگان کی نفع آوری کو متاثر کرتا ہے۔ عالمی توانائی ایجنسی کے مطابق تیل کی عالمی طلب آئندہ مہینوں میں مزید بڑھنے کی توقع ہے۔ طلب میں متوقع اضافے سے تیل کی قیمتیں مزید اوپر جانے کا امکان ہے۔

مالی سال 10ء کے دوران غذائی اشیا کی قیمتیں بھی بحال ہوئیں۔ تاہم ان کی رسد نمایاں طور پر بڑھنے کی وجہ سے قیمتوں میں اضافے کی رفتار آہستہ رہی ہے۔ امریکہ، یوکرین، ارجنٹینا، آسٹریلیا اور کینیڈا میں گندم کی پیداوار توقع سے زیادہ رہی ہے۔ اسی طرح مکئی کی پیداوار بھی توقع سے بہتر رہی۔ سویابین اور پام آئل کی پیداوار بلند رہنے کی توقع ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر عالمی منڈی میں ان اجناس کی قیمتیں مستقبل قریب میں کم رہنے کی توقع ہے۔ تاہم اگر موسمی حالات کی وجہ سے امریکہ میں گندم کی سرمائی بوائی مؤخر ہوگئی تو قیمتیں اوپر جا سکتی ہیں۔

یہ بات اہم ہے کہ انٹرنیشنل گرین کونسل نے 10-2009ء کے دوران ایتھنول کی پیداوار کے لیے اناج کے استعمال میں 14 فیصد اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ طلب میں یہ اضافہ خوردنی تیل کے نرخوں کو اوپر لے جانے کا باعث بن سکتا ہے۔[3]

دوسری جانب بھارت اور فلپائن میں خراب موسم کی وجہ سے اس سیزن میں چاول کی فصل پچھلے تخمینوں سے کم رہی۔ نتیجتاً بھارت کو اس سال چاول درآمد کرنا پڑے گا جس سے اناج کی قیمتوں پر اوپر کی جانب دباؤ پڑے گا۔

[2] ماخذ: یوروسٹیٹ نیوز ریلیز 12 نومبر 2009ء۔

[3] فصلوں کے امکانات اور غذائی صورتحال، اقوام متحدہ کا ادارۂ خوراک و زراعت (نومبر 2009ء)۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ چین کی جانب سے مستحکم طلب نے اکتوبر 2009ء کے دوران بھاری مقدار میں خریدی جانے والی خشک اجناس جیسے لوہے کی کچ دھات، کوئلے اور اناجوں کی کرائے بھاڑے کے نرخ بڑھا کر نقطۂ عروج پر پہنچا دیے۔ کرائے بھاڑے کی بڑھتی ہوئی لاگت سے اجناس کے نرخ مزید بلند ہونے کا امکان ہے۔

3.2 ملکی صورتحال

م س 2010ء کے پہلے پانچ ماہ کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں ملکی گرانی کا دباؤ خاصا کم ہوا۔ صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ کے لحاظ سے گرانی مسلسل گرتی رہی۔ اکتوبر 2009ء کے دوران گذشتہ 21 ماہ میں پہلی بار گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت سال بسال کم ہو کر یک ہندسی (8.9 فیصد) ہوگئی۔ تاہم نومبر 2009ء میں گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت سال بسال دوبارہ 10.5 فیصد ہوگئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماہانہ گرانی کی شرحوں اور گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت (سال بسال) کے رجحانات سے عمومی گرانی میں کمی برقرار رہنے کے حوالے سے تشویش نے جنم لیا خصوصاً م س 10 کی دوسری ششماہی میں۔ گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت ستمبر 2009ء میں پھر بڑھنا شروع ہوئی اور نومبر 2009ء میں پھر 12.5 فیصد ہوگئی جبکہ اگست 2009ء میں یہ 0.3 فیصد سال بسال تھی۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت کے آئندہ مہینوں میں بلند رہنے کی توقع ہے۔ اسی طرح ماہ بہ ماہ بنیاد پر فروری 2009ء سے قیمتوں کے تمام اشاریوں میں مثبت نمو دکھائی دیتی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ گرانی میں کمی کے جاری عمل کو خاصے خطرات درپیش ہیں (دیکھیے **شکل 3.2** اور **3.3**)۔

شکل 3.2: گرانی (سال بسال) کے رجحانات (فیصد)

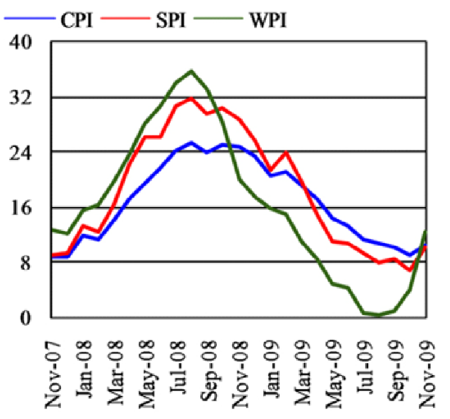

شکل 3.3: گرانی (ماہ بہ ماہ) کے رجحانات (فیصد)

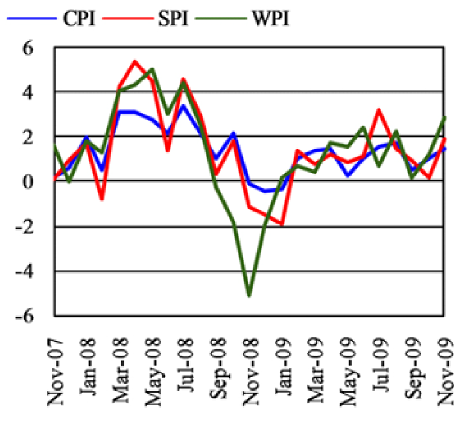

گرانی کے دباؤ کا دوبارہ سر ابھارنا قوزی گرانی کی بلند سطح سے بھی ظاہر ہے۔ قوزی گرانی کے دونوں اظہاریے، غیر غذائی غیر توانائی اور 20 فیصد تراشیدہ اوسط، م س 09ء کی دوسری ششماہی سے کم ہوتے رہنے کے باوجود، بلند سطح پر ہیں۔ قوزی گرانی کے دونوں پیمانوں کی بلندی کی ایک وجہ اشاریہ کرایہ مکان میں دو ہندسی اضافہ ہے حالانکہ جون 2009ء سے اس میں کچھ اعتدال ہے۔ اشاریہ کرایہ مکان کا وزن غیر غذائی

غیر توانائی میں 46 فیصد اور تراشیدہ اوسط میں 29 فیصد ہے چنانچہ قوزی گرانی میں کمی کی رفتار عمومی گرانی کی نسبت آہستہ ہے۔ قوزی گرانی کے پیمانوں میں اشاریہ کرایہ مکان کا حصہ اس طرح بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ قوزی گرانی کے دونوں پیمانوں کی باسکٹوں میں سے اشاریہ کرایہ مکان کو خارج کردینے سے یک ہندسی گرانی رہ جاتی ہے جبکہ موجودہ سطح دو ہندسی ہے (دیکھئے **جدول 3.3**)۔

جدول 3.3: گرانی کی مختلف جہتیں (فیصد)

	نومبر 08ء		جولائی 09ء		نومبر 09ء	
	ماہ بہ ماہ	سال بسال	ماہ بہ ماہ	سال بسال	ماہ بہ ماہ	سال بسال
مجموعی ص ا ق	**-0.1**	**24.7**	**1.5**	**11.2**	**1.4**	**10.5**
غذائی گروپ	-1.5	30.4	3.0	10.7	1.8	11.1
غیر غذائی گروپ	1.1	20.2	0.3	11.6	1.0	10.0
اشاریہ کرایہ مکان	1.6	16.8	1.2	18.3	0.8	15.1
تھوک اشاریہ قیمت	**-5.1**	**19.9**	**0.7**	**0.5**	**2.8**	**12.5**
غذائی گروپ	-1.6	29.2	2.0	8.7	1.9	9.6
غیر غذائی گروپ	-7.9	12.8	-0.4	-5.4	3.5	14.9
حساس قیمت اظہاریہ	**-1.1**	**28.8**	**3.2**	**9.4**	**1.9**	**10.0**
قوزی گرانی						
غیر غذائی غیر توانائی	1.2	18.9	0.7	14	0.8	10.6
غیر غذائی غیر توانائی ماسوا اشاریہ کرایہ مکان	0.9	20.8	0.1	10.1	0.8	6.4
تراشیدہ	0.7	21.3	0.8	13.9	0.7	10.5
تراشیدہ ماسوا اشاریہ کرایہ مکان	0.3	24	0.7	12.1	0.9	9.0

گرانی میں کمی کا موجودہ عمل ان عوامل پر مشتمل ہے: (الف) بیشتر اہم غذائی اشیا (سوائے شکر کے) کی رسد میں بہتری، (ب) حکومت کی جانب سے مالیاتی خسارے پر روک، (ج) سخت مالیاتی موقف کا مؤخر اثر، اور (د) درآمد شدہ گرانی میں کمی۔ حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ گرانی کے دباؤ میں کمی اشیا سازی کے شعبے میں معتدل بحالی نیز بیرونی جاری حسابات کے توازن میں نمایاں بہتری، ذخائر میں اضافے اور روپے کی پیرٹی میں استحکام کے ساتھ آئی ہے۔ ان تمام عوامل سے اسٹیٹ بینک کو 25 نومبر 2009ء سے پالیسی ریٹ 50 بیسس پوائنٹس کم کرکے 12.5 فیصد تک لانے کا موقع ملا۔

تاہم تسکیک کی عدم موجودگی اور محدود آمدِ قوم کے باعث مالیاتی خسارے کا پورا کرنا دشوار سے دشوار تر ہوتا جارہا ہے۔ ملکی بینکاری نظام سے قرض پر حکومت کے انحصار اور اس کے ساتھ نیم مالیاتی سرگرمیوں، جیسے شعبہ توانائی کے گردشی قرضے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ٹی ایف سیز کا اجرا، سے یہ خطرہ ہے کہ نجی شعبے کی طلب کے لیے گنجائش نہیں رہے گی۔ مزید برآں امکان ہے کہ اجناس خصوصاً خام تیل، دھاتوں اور بعض غذائی اشیا (چاول، چینی) کی عالمی قیمتوں میں اضافے کا رجحان معیشت میں گرانی کے دباؤ کو بڑھائے گا۔ اس طرح مرکزی بینک کو مجموعی معاشی صورتحال اور ملک پر اثر انداز ہونے والے بیرونی حالات پر کڑی نظر رکھنی ہوگی۔

غذائی اجناس کی بلند تر گرانی کا خطرہ پڑوسی ممالک میں بارشیں کم ہونے کی وجہ سے بھی پیدا ہوا ہے جس کے ملکی نرخوں پر منفی اثرات پڑیں گے۔ آلو کی قیمت میں حالیہ اضافہ ایسی اجناس کے نرخوں میں اضافے کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

حالیہ مہینوں کے دوران عمومی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت کے گرتے ہوئے رجحان اور اس رجحان کی مراجعت کے پیش نظر اسٹیٹ بینک کی پیش گوئی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ م س10ء کے دوران اوسط گرانی 11 سے 12 فیصد کی حدود میں رہے گی جبکہ ہدف 9 فیصد تھا۔

3.3 صارف اشاریہ قیمت

گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت سال بسال نومبر 2009ء میں تھوڑی سے بڑھنے کے بعد م س2009ء کی دوسری ششماہی سے بالعموم کم ہی ہورہی ہے۔ گرانی کے دباؤ میں کسی قدر کمی اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ م س09ء کی تیسری سہ ماہی سے ص ا ق باسکٹ میں قیمت میں دوہندسی اضافے والی اشیا کی تعداد گر رہی ہے (دیکھئے **شکل 3.4**)۔ یہ بات اہم ہے کہ اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافے کے رجحان کے باوجود درآمد شدہ گرانی کا نسبتاً کم حصہ گرانی میں موجودہ کمی کے حصول میں مددگار رہا ہے۔ درآمد شدہ گرانی میں کچھ نرمی کی وجہ روپے کی پیرٹی میں قدرے استحکام ہے (دیکھئے **شکل 3.5**)۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شرح مبادلہ میں استحکام اب پاکستان میں گرانی کی توقعات کا اہم سبب ہوسکتا ہے۔

شکل 3.4: قیمتوں کی تبدیلیوں کی تقسیم (سال بسال)

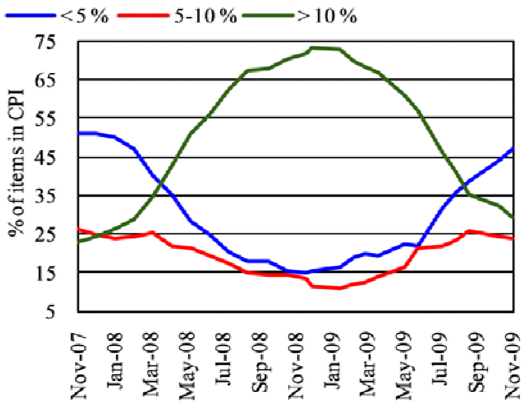

شکل 3.5: درآمد شدہ گرانی کا اثر

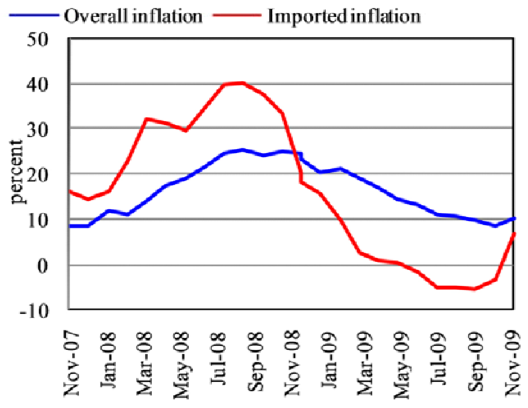

اگرچہ ص ا ق کے غذائی اور غیر غذائی دونوں گروپوں نے گرانی میں کمی میں کردار ادا کیا تاہم غذائی گروپ کا اثر زیادہ نمایاں تھا۔ نتیجتاً مجموعی گرانی بلحاظ ص ا ق میں

غذائی گروپ کا بہ وزن حصہ، جوم س 2009ء کی پہلی ششماہی کے دوران 50 فیصد سے زیادہ رہا، جنوری 2009ء سے 50 فیصد سے کم ہے (دیکھئے **شکل 3.6** اور **3.7**)۔

شکل 3.6: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال)

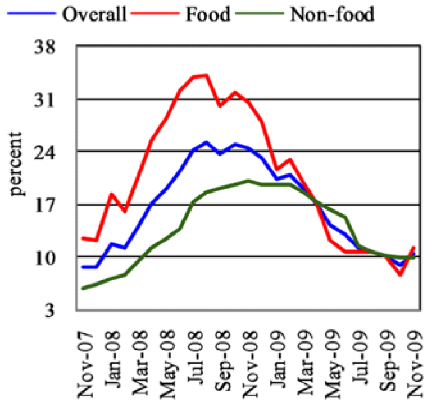

شکل 3.7: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (ماہ بہ ماہ)

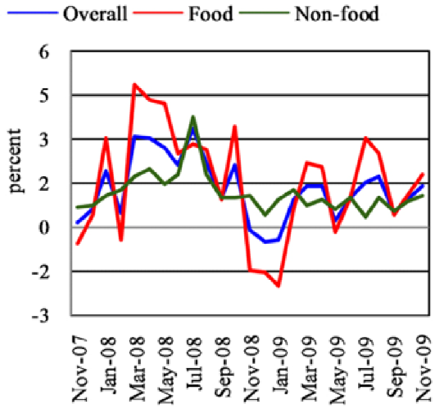

انفرادی اشیا کے مجموعی گرانی بلحاظ ص اق (سال بسال) میں بہ وزن حصوں کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ گرانی بلحاظ کرایہ اشاریہ مکان میں سست رفتاری کے باوجود مجموعی گرانی میں کرایہ اشاریہ مکان کا حصہ گذشتہ سال کی نسبت مسلسل بڑھتا رہا ہے۔نومبر 2008ء میں یہ 15.7 فیصد تھا جبکہ نومبر 2009ء میں 31 فیصد ہوگیا (دیکھئے **جدول 3.4**)۔اسی طرح مجموعی گرانی بلحاظ ص اق میں بجلی اور چینی کے حصے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔م س 10ء کے دوران بجلی کے نرخوں میں متوقع اضافے سے غیر غذائی غیر توانائی عمومی گرانی میں اس کا حصہ مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

جدول 3.4: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں بہ وزن حصہ

فیصد

		اوزان	نومبر 08ء	دسمبر 08ء	جون 09ء	جولائی 09ء	اکتوبر 09ء	نومبر 09ء
1	اشاریہ کرایہ مکان	23.43	15.7	17.5	30.8	35.0	38.3	31.0
2	تازہ دودھ	6.66	7.1	7.4	8.8	10.4	11.6	9.6
3	گندم کا آٹا	5.11	14.9	12.1	7.1	7.9	4.4	4.4
4	بجلی	4.37	4.6	4.8	6.1	7.0	9.3	0.9
5	گوشت	2.70	2.4	2.5	4.3	4.9	7.0	6.0
6	نباتی گھی	2.67	1.9	0.7	-4.9	-6.1	-4.9	0.3
7	چینی	1.95	1.3	1.7	4.7	4.9	3.0	6.4
8	سبزیاں	1.92	3.0	2.2	4.7	4.3	5.4	5.0
9	پٹرول	1.73	0.6	0.7	-3.2	-7.2	-4.9	2.4
10	چاول	1.34	3.9	3.4	-4.8	-5.3	-3.4	-2.8

3.3.1 غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

شکل3.8: غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

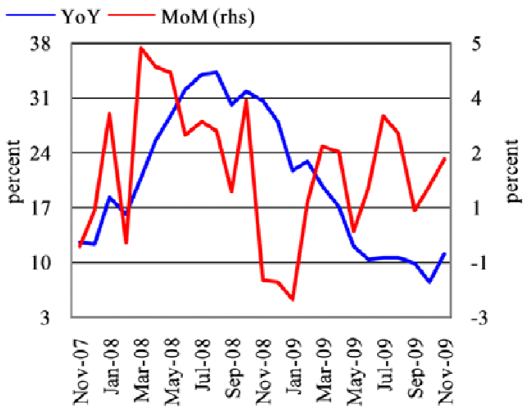

غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت م س 09ء کی دوسری ششماہی سے مسلسل گرتی رہی اور اکتوبر 2009ء کے دوران 25 ماہ میں پہلی بار یک ہندسی ہوگئی۔ نومبر 2009ء میں غذائی گرانی بلحاظ ص اق میں اضافہ دیکھا گیا اور وہ بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی تاہم یہ سطح اب بھی پچھلے سال کے اسی مہینے کی سطح 30.4 فیصد سے خاصی کم ہے (دیکھئے **شکل 3.8**)۔

شکل3.9: گندم کی قیمتوں میں تبدیلیاں

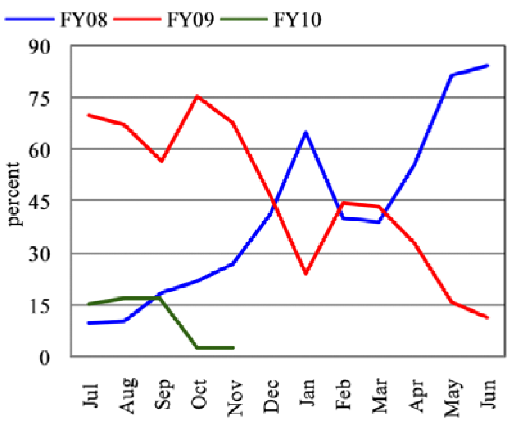

غذائی گرانی میں نمایاں کمی کی بڑی وجہ گندم کی ملکی قیمتوں میں اضافے کی رفتار گھٹنا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گندم کے نرخ عموماً اکتوبر میں (بوائی کے موسم سے پہلے) بڑھ جاتے ہیں کیونکہ رسد محدود ہوتی ہے۔ لیکن اس سال ملک کے اندر بھرپور ذخائر کی موجودگی کی وجہ سے یہ اضافہ برائے نام تھا (دیکھئے **شکل 3.9**)۔ م س 2010ء کی گندم کی فصل کے لیے امدادی قیمت 950 روپے فی 40 کلوگرام رکھنے کے حکومتی فیصلے کی روشنی میں اس بات کا امکان ہے کہ سازگار موسم کے پیش نظر گندم کی فصل نیا ریکارڈ قائم کرے گی کیونکہ کھاد کی قیمتیں یافت بڑھانے میں معاون ہوں گی۔ یہ صورتحال گندم کی قیمت کی استحکام کے لیے اچھا شگون ہے، کیونکہ یہ نہ صرف بنیادی غذا ہے بلکہ دیہی علاقوں میں کسب معاش کا ذریعہ بھی ہے چنانچہ گرانی پر نمایاں اثر مرتب کرتی ہے۔

اس کے برخلاف غذائی گرانی میں کمی کے باوجود چینی کی ملکی قیمتوں میں نومبر 2009ء کے دوران 50.1 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تاہم شدید قلّت اور فعال انتظامیہ کی بنا پر مختلف منڈیوں اور شہروں میں چینی کی خردہ قیمتوں میں تغیر بڑھ گیا۔ م س 10ء میں گنے کی پیداوار میں کمی کے پیش نظر ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے کم از کم دس لاکھ ٹن چینی درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نجی شعبے کو چینی کی آزادانہ تجارت کا موقع دینے کا مناسب

وقت ہے۔ ٹی سی پی کے کردار کا از سرِ نو تعین کیا جاسکتا ہے اور اسے حکومت کے سبسڈی پروگرام کے لیے یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کو چینی کی کافی مقدار میں فراہمی کا فریضہ سونپا جاسکتا ہے۔

ملکی منڈیوں میں چاول کی قیمتیں اپریل 2009ء سے کم ہورہی ہیں۔ تاہم چاول کی عالمی قیمتوں میں اضافے اور بھارت میں چاول کی کم پیداوار اور فلپائن میں چاول کی فصل کو نقصان کی بنا پر م س10ء کی دوسری ششماہی میں یہ رجحان بدل جانے کا امکان ہے۔ چنانچہ کاشتکار اور تاجر م س10ء کی تیسری سہ ماہی کے وسط میں چاول کی عالمی منڈی میں بہتر نرخ دیکھنے کے خواہاں ہوسکتے ہیں۔

دیگر اجناس میں دودھ اور گوشت رواں مالی سال کے دوران مجموعی گرانی میں اضافے کے بڑے اسباب ہیں۔ چونکہ غذائی گروپ کے اندر دودھ کا وزن سب سے زیادہ ہے اس لیے دودھ کے نرخوں میں مسلسل اضافہ باعث تشویش ہے۔ پاکستان سب سے زیادہ دودھ پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے لیکن دودھ کی بڑی مقدار منڈی میں نہیں لائی جاسکتی۔ دیہی علاقوں میں دودھ اکٹھا کرنے کے مراکز کی رسائی میں توسیع کی ضرورت ہے۔ ان مراکز میں ذخیرہ کاری کی سہولتوں میں سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ اس سے رسد بہتر ہوگی، زیاں میں کمی آئے گی اور دودھ کی قیمتیں مستحکم کرنے میں مدد ملنے کا امکان ہے۔

3.3.2 غیرغذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

شکل 3.10: غیرغذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

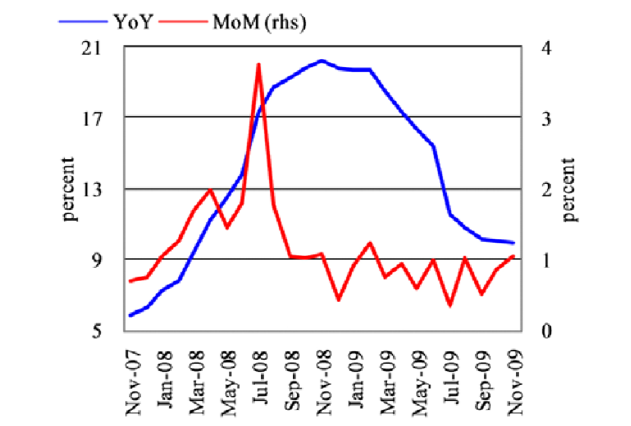

غیرغذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں کمی کا رجحان جو دسمبر 08ء سے شروع ہوا 09ء میں جاری رہا گوکہ کمی کی رفتار غذائی گروپ جتنی نمایاں نہیں رہی۔ نومبر 09ء میں غیرغذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت 10 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ نومبر 08ء میں 20.2 فیصد رہی تھی (دیکھئے **شکل 3.10**)۔

غیرغذائی گروپ کے گروپ وار تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے 12 ماہ کے دوران تمام ذیلی اشاریوں میں کمی کا رجحان رہا ہے، گوکہ کمی کی رفتار مختلف ذیلی گروپوں میں تبدیل ہوتی رہی ہے (دیکھئے **جدول 3.5**)۔ بالخصوص ٹرانسپورٹ اور مواصلات میں گرانی نومبر 08ء کے 28.6 فیصد سے کم ہوکر نومبر 09ء میں 4.7 فیصد ہوگئی جس کا سبب ایک سال پہلے کے مقابلے میں ایندھن کی ملکی قیمتوں میں قدرے کمی ہے۔ تاہم اہم ایندھنوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے اس ذیلی گروپ میں ارزانی نومبر 09ء اور اس کے بعد خاصی کم ہونے کی توقع ہے۔ اسی طرح م س10ء کی دوسری ششماہی کے دوران بجلی کے نرخوں میں متوقع اضافے کی بنا پر ایندھن اور روشنی کے ذیلی گروپ میں گرانی کے رجحانات آئندہ بڑھنے کا امکان ہے۔

جدول3.5: غیرغذائی گروپ بلحاظ صارف اشاریہ قیمت، گروپ وار

		ماہ بہ ماہ تبدیلی			سال بسال تبدیلی		
	اوزان	نومبر08ء	اکتوبر09ء	نومبر09ء	نومبر08ء	اکتوبر09ء	نومبر09ء
غیرغذائی گروپ	**59.7**	**1.1**	**0.8**	**1.0**	**20.2**	**10.0**	**10.0**
ملبوسات ٹیکسٹائل وغیرہ	6.1	0.7	0.2	0.4	15.9	5.1	4.7
کرایہ مکان	23.4	1.6	0.9	0.8	16.8	16.0	15.1
ایندھن اور روشنی	7.3	9.5	1.4	0.9	31.9	14.1	5.1
گھریلو فرنیچر اور آلات	3.3	1.3	0.4	0.8	15.0	6.2	5.7
ٹرانسپورٹ اور مواصلات	7.3	-7.6	0.1	2.7	28.6	-5.9	4.7
تفریح	0.8	0.3	0.0	0.8	12.5	2.1	2.6
تعلیم	3.5	0.7	0.5	0.5	16.3	13.7	13.4
صفائی لانڈری وغیرہ	5.9	1.2	1.5	1.6	20.4	10.7	11.1
طبی سہولتیں	2.1	0.1	2.0	0.0	12.5	5.4	5.3

اشاریہ کرایہ مکان جس کا ص اق باسکٹ میں سب سے زیادہ وزن ہے کم تو ہوتا رہا ہے لیکن دو ہندسی سطح پر رہا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ حالیہ مہینوں میں گرانی میں کمی کی رفتار میں سست ہونے کا بڑا سبب اشاریہ کرایہ مکان کا غیر متناسب طور پر بڑا حصہ ہے۔ سیمنٹ کی قیمتوں میں کچھ بہتری اور دیگر تعمیراتی سامان کی لاگت میں استحکام کے پیش نظر اشاریہ کرایہ مکان مزید ایک سال تک کم ہوتے رہنے کا امکان ہے، جس سے عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کی روک تھام ہوگی۔

3.3.3 گرانی کی آبادیاتی شرح

م س10ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران آمدنی کے گروپ کے لحاظ سے سال بسال گرانی کی سب سے زیادہ شرح بلند ترین آمدنی (12000 روپے سے زائد کمانے والے، دیکھئے **جدول3.6**) افراد میں پائی گئی۔ سب سے نچلے آمدنی گروپ میں سال بسال گرانی قدرے کم رہی جس کی بنیادی وجہ غذائی گرانی میں نمایاں کمی تھی۔

وفاقی اور صوبائی دارالحکومتوں کے لحاظ سے گرانی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سال بسال اور ماہ بہ ماہ دونوں کی بنیاد پر گرانی بالعموم ان شہروں میں مجموعی گرانی بلحاظ ص اق کے مقابلے میں کم رہی (دیکھئے **جدول3.7**)۔

3.4 تھوک اشاریہ قیمت

گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت ستمبر2008ء میں مسلسل کمی کے بعد ستمبر2009ء میں کچھ بڑھنا شروع ہوئی اور نومبر2009ء میں 12.5 فیصد سال بسال ہوگئی۔ تاہم گرانی کی موجودہ سطح ابھی تک 19.9 فیصد سے کم ہے جو نومبر2008ء میں تھی۔

گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت کی رجحان کا معکوس ہونا تھوک اشاریہ قیمت کے غیر غذائی گروپ کی بنا پر ہے جس میں مئی2009ء سے منفی نمو کے

جدول 3.6: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت، آمدنی کے گروپ کے اعتبار سے

فیصد

	3000 روپے تک		3001 تا 5000 روپے		5001 تا 12000 روپے		12000 روپے سے زائد	
	نومبر 08ء	نومبر 09ء	نومبر 08ء	نومبر 09ء	نومبر 08ء	نومبر 09ء	نومبر 08ء	نومبر 09ء
سال بسال (نومبر بہ نومبر)								
عمومی	27.3	10.5	27.4	10.3	26.1	10.3	22.5	10.8
غذائی ص اق	33.0	11.2	32.4	11.0	31.2	11.0	28.5	11.3
غیر غذائی ص اق	22.9	10.0	23.7	9.7	22.2	9.7	17.7	10.3
ماہ بہ ماہ (نومبر بہ اکتوبر)								
عمومی	-0.4	1.5	0.1	1.5	0.1	1.4	-0.5	1.4
غذائی ص اق	-1.5	2.0	-1.7	1.9	-1.5	1.8	-1.4	1.7
غیر غذائی ص اق	0.6	1.2	1.6	1.1	1.6	0.9	0.3	1.2

جدول 3.7: منتخب شہروں کی گرانی (فیصد)

	نومبر 08ء		اکتوبر 09ء		نومبر 09ء	
	ماہ بہ ماہ	سال بسال	ماہ بہ ماہ	سال بسال	ماہ بہ ماہ	سال بسال
مجموعی ص اق	-0.1	24.7	1.0	8.9	1.4	10.5
اسلام آباد	-0.6	21.0	0.4	8.1	0.6	9.5
لاہور	-0.1	22.5	0.4	8.4	1.0	9.7
کراچی	-0.5	24.2	0.7	7.5	1.5	9.7
کوئٹہ	-0.6	26.9	0.9	6.5	1.5	8.7
پشاور	-1.1	27.8	0.7	5.2	1.8	8.3

بعد اکتوبر 09ء میں مثبت نمو دیکھنے میں آئی ہے۔ اسی طرح غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت م س 10ء کے پہلے چار ماہ کے دوران مسلسل نیچے کی طرف جانے کے بعد نومبر 09ء میں بڑھ گئی (دیکھئے **شکل 3.11**)۔

شکل 3.11: گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت سال بسال

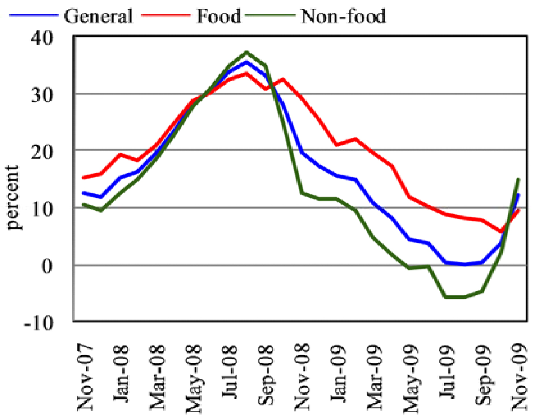

غیر غذائی گروپ کے اندر تمام ذیلی گروپ علاوہ تعمیراتی سامان ستمبر 2009ء سے بڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ بالخصوص ایندھن، روشنی اور لبریکینٹس ذیلی گروپ م س 10ء کے

ابتدائی حصے میں منفی نمو کے بعد اکتوبر 2009ء سے مثبت نمو کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ نومبر 2009ء میں اس ذیلی گروپ کی گرانی 26.9 فیصد تھی جبکہ نومبر 2008ء میں 9 فیصد تھی (دیکھئے **جدول 3.8**)۔ ایندھن، روشنی اور لبریکینٹس ذیلی گروپ کی گرانی میں اضافے کا یہ رجحان بجلی اور فرنس آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ فرنس آئل کی ملکی قیمتوں میں یہ اضافہ خام تیل کی روز افزوں عالمی قیمتوں کی وجہ سے ہوا۔ اگر خام تیل کی عالمی قیمتیں بلند رہیں اور بجلی کی ملکی قیمتوں میں متوقع اضافہ بھی ہوا تو اس ذیلی گروپ کی گرانی مزید بڑھے گی۔

جدول 3.8: تھوک اشاریہ قیمت (سال بسال) میں فیصد تبدیلی

	نومبر 08ء	جنوری 09ء	جون 09ء	جولائی 09ء	ستمبر 09ء	اکتوبر 09ء	نومبر 09ء
عمومی	19.9	15.7	4.1	0.5	0.7	3.8	12.5
غذائی	29.2	21.0	10.2	8.7	7.8	5.8	9.6
غیر غذائی گروپ	12.8	11.6	-0.3	-5.4	-4.6	2.2	14.9
خام مواد	11.7	16.4	11.9	8.3	4.7	12.1	20.2
ایندھن، روشنی اور لبریکینٹس	9.0	11.7	-4.0	-11.8	-7.9	4.7	26.9
تیار اشیا	12.2	7.5	3.2	1.2	-0.5	0.2	7.4
تعمیراتی سامان	38.3	20.3	-10.1	-11.5	-13.9	-16.1	-16.7

اسی طرح خام مال ذیلی گروپ کی گرانی اکتوبر 2009ء سے دو ہندسی ہے۔ اس کا سبب گنے اور کپاس جیسی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔ ان دونوں اشیا کے نرخ حالیہ مہینوں میں بلند ملکی طلب اور عالمی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے بڑھے۔

اشیا سازی کے ذیلی گروپ کی گرانی (سال بسال) میں بھی اکتوبر 2009ء کے دوران معکوس رجحان دیکھا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر اشیا سازی کے ذیلی گروپ کی گرانی آئندہ مہینوں میں بڑھے گی تو غیر غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں بھی اضافہ کرے گی کیونکہ تھوک اشاریہ قیمت کے غیر غذائی گروپ کے اندر اس کا وزن سب سے زیادہ (45 فیصد) ہے۔

تعمیراتی سامان تھوک اشاریہ قیمت کا واحد ذیلی گروپ ہے جس میں م س 10ء کے دوران ابھی تک مثبت سال بسال نمو نہیں دیکھی گئی۔ اس ذیلی گروپ میں کمی کا یہ رجحان تمام کا تمام دو اشیا کی گرتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے ہے یعنی آہنی سلاخیں و چادریں اور سیمنٹ کیونکہ اس ذیلی گروپ میں بقیہ تمام اشیا کی قیمتیں بڑھتی رہی ہیں۔ سیمنٹ کی ملکی قیمتوں میں کمی کا رجحان ان دو اسباب کی بنا پر ہے: (الف) سیمنٹ کی صنعتوں کے ایک کارٹل کی مبینہ تشکیل کے خلاف پاکستان مسابقتی کمیشن کے اقدامات، اور (ب) سخت مسابقت نیز مشرق وسطیٰ میں تعمیراتی سرگرمیاں ماند پڑنے کی بنا پر جون 2009ء سے سیمنٹ کی برآمدات کے حجم میں کمی کے بعد ملکی رسد کا بڑھ جانا۔ یہ بات اہم ہے کہ اگرچہ آہنی سلاخیں اور چادریں ابھی تک لگ بھگ 20 فیصد ارزانی کا مظاہرہ کر رہی ہیں تاہم آئندہ گرانی کو خطرات لاحق ہیں۔ لوہے کی کچ دھات کے لیے عالمی طلب میں اضافے کی عکاسی آخرکار اس شے کی ملکی قیمتوں میں ہوگی۔ آئندہ اگر اجناس کی عالمی قیمتیں بدستور زیادہ رہیں تو امکان ہے کہ ان کی عکاسی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت کی بلند سطح میں ہوگی کیونکہ تھوک اشاریہ قیمت باسکٹ میں اہم اجناس مثلاً فرنس آئل، موٹر اسپرٹ، موبل آئل وغیرہ کی قیمتیں عالمی منڈیوں سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں۔

3.5 حساس قیمت اظہاریہ

مالی سال 10ء کے چار ماہ کے دوران گرانی (سال بسال) بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ عام طور پر نیچے کی طرف جاتی رہی اور اکتوبر 2009ء میں 6.7 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ گذشتہ سال کے اسی مہینے میں 30.3 فیصد تھی۔ اگرچہ نومبر 2009ء میں اس میں تھوڑا اضافہ ہوا اور یہ 10 فیصد ہوگئی مگر یہ سطح اب بھی نومبر 2008ء کے 28.8 فیصد سے کم ہے۔ طویل مدتی رجحان، جو 12 ماہی حرکت پذیر اوسط سے ظاہر ہوتا ہے، مارچ 2009ء میں نقطۂ عروج (26.3 فیصد) پر پہنچنے کے بعد، نومبر 2009ء میں نیچے کی طرف جاتا رہا ہے (دیکھئے **شکل 3.12**)۔ یہ زوال زیادہ تر غذائی گرانی میں کسی قدر کمی کی بنا پر دیکھنے میں آیا ہے کیونکہ حساس قیمت اظہاریہ باسکٹ کا 60 فیصد سے زائد غذائی اجناس پر مشتمل ہے۔

شکل 3.12: گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ

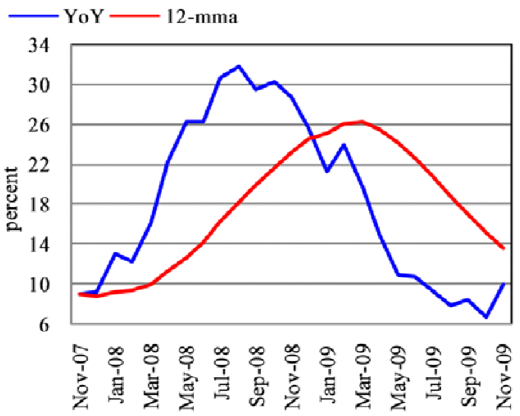

ماہانہ گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ کی طرح گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ (سال بسال) م س 10ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران زوال پذیر رہی ہے (دیکھئے **شکل 3.13**)۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اکتوبر 2009ء کے تیسرے ہفتے سے ڈیری مصنوعات، دالوں اور پولٹری کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہفتہ وار گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ بڑھنی شروع ہوئی ہے۔ اگر ہفتہ وار گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ میں اضافے کا یہ رجحان جاری رہا تو امکان ہے کہ آئندہ مہینوں میں اس کی عکاسی غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں ہوگی۔

شکل 3.13: ہفتہ وار گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ